



ستارے

بچے

امی! یہ جو آکاش پہ بکھرے ہیں ستارے
 کلیوں سے بھی اچھے ہیں یہ، پھولوں سے بھی پیارے
 یہ شوخ نگاہوں سے مجھے تاک رہے ہیں
 کرنوں کی پلک سے مجھے کرتے ہیں اشارے
 کہتے ہیں یہ مجھ سے کہ ذرا دوست، ادھر آؤ
 آجاؤ، دکھائیں تمہیں جنت کے نظارے
 کرنوں کی چمکتی ہوئی سیڑھی پہ میں چڑھ کر
 امی! دو اجازت مجھے، چُن لاؤں یہ سارے
 جانے دو مجھے، جا کے ذرا جیب کو بھر لاؤں
 ادھے یہ مرے ہوں گے تو ادھے یہ تمہارے





ماں

بیٹا! یہ جو آکاش پہ بکھرے ہیں ستارے
کل صبح کو افسوس، یہ چُھپ جائیں گے سارے
جھوٹے ہیں یہ سب، کرتے ہیں بچوں سے شرارت
بیٹا! کبھی آئیں گے نہ یہ ہاتھ تمہارے
ہاں، علم کے آکاش پہ پہنچو گے اگر تم
واں پاؤ گے لاکھوں ہی چمکتے ہوئے تارے
ہیرے بھی اگر دو گے تو پاؤ گے نہ ان کو
ہیروں سے بھی مہنگے ہیں یہ، پھولوں سے بھی پیارے
بس علم کے آکاش، کتابوں کے وَرَق ہیں
الفاظ سب ان کے ہیں چمکتے ہوئے تارے

(راجہ مہدی علی خاں)



مشق

I پڑھیے اور سمجھیے:

آکاش	:	آسمان
شوخی	:	چنچل، شریر
تاکنا	:	دیکھنا
ہاتھ آنا (محاورہ)	:	حاصل ہونا
علم	:	پڑھائی لکھائی
واں	:	وہاں
وَرَق	:	پتہ

II سوچیے اور بتائیے:

- 1- بچے نے اپنی ماں سے ستاروں کے بارے میں کیا کہا؟
- 2- بچہ اپنی ماں سے کس بات کی اجازت چاہتا ہے؟
- 3- ستارے بچے سے کیا کہہ رہے ہیں؟
- 4- بچے کی بات سن کر ماں نے کیا جواب دیا؟
- 5- ماں نے علم کے تاروں کو آسمان کے تاروں سے زیادہ قیمتی کیوں کہا؟
- 6- 'علم کے آکاش' کسے کہا گیا ہے؟

III نظم کے مطابق خالی جگہیں بھریے:

- 1- امی! یہ جو..... پہ بکھرے ہیں ستارے (آسمان/آکاش)
- 2- یہ شوخی..... سے مجھے تاک رہے ہیں (نگاہوں/آنکھوں)

- 3- آ جاؤ، دکھائیں تمہیں کے نظارے (جنت / دُنیا)
- 4- بھی اگر دو گے تو پاؤ گے نہ ان کو (موتی / ہیرے)
- 5- بس علم کے آکاش، کے وَرَق ہیں (رسالوں / کتابوں)

IV نیچے دیے ہوئے لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے:

تا کنا اشارہ کرنا ہاتھ آنا چھپ جانا

V ”کلیوں“ جمع ہے، اس کا واحد ”کلی“ ہے۔

اسی طرح آپ بھی نیچے دیے ہوئے لفظوں کے واحد بنائیے:

پھولوں نگاہوں پلکوں کرنوں

دوستوں کتابوں لاکھوں جیبوں

VI نیچے دیے ہوئے لفظوں کا املا درست کر کے لکھیے:

عاکاش نزارے سُجّ الم الفاژ اجاجت

VII عملی کام:

اس نظم کو زبانی یاد کیجیے۔